

95115- بیدار ہونے کے بعد منہ میں باقی ماندہ کھانے کے ذرات

سوال

میں سگریٹ نوشی کیا کرتا تھا، الحمد للہ اب ترک کر چکا ہوں، لیکن مجھ میں مشکل ابھی پائی جاتی ہے وہ یہ کہ جب مجھے سگریٹ نوشی کی خواہش اور رغبت ہوتی ہے تو میں سگریٹ کا ایک ٹکڑا لے کر چباتا ہوں تاکہ یہ خواہش چلی جائے اور یہ عادت بھی اچھی نہیں، بہر حال رمضان المبارک کی ایک رات میں یہ ٹکڑا چارہا تھا کہ اسی حالت میں سو گیا اور فجر کے بعد اٹھا تو میرے منہ میں ہی تھا، میں نے منہ صاف کیا اور نماز فجر ادا کر لی کیا میرا روزہ صحیح ہے یا ٹوٹ گیا؟

پسندیدہ جواب

اول:

اگر فجر طلوع ہو جائے اور کسی شخص کے منہ میں کوئی چیز ہو تو وہ اسے باہر پھینک دے اور اس سے کچھ بھی نہ ننگے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ "المحتاج" میں کہتے ہیں:

"اگر کسی کے منہ میں کھانا ہو اور طلوع فجر ہو جائے تو وہ اسے باہر نکال دے تو اس کا روزہ صحیح ہے"

اور اس کی شرح اس طرح کی گئی ہے:

"کیونکہ اگر وہ دن کے وقت اسے منہ میں رکھے تو روزہ نہیں ٹوٹتا، اس لیے اگر وہ رات کو منہ میں رکھے تو بالاولیٰ نہیں ٹوٹے گا، اور اگر اس نے اپنے اختیار کے ساتھ اس میں سے کچھ ننگل لیا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا" انتہی اختصار اور کسی و بیشی کے ساتھ۔

دیکھیں: المغنی المحتاج (2/161).

دوم:

ڈاکٹروں نے بھی اور تحقیق سے بھی یہ بات ثابت ہے کہ تمباکو نہیں چبانا چاہیے، اور ان کا فیصلہ ہے کہ سگریٹ نوشی کا مامون بدل نہیں، بلکہ یہ تو جسم کے لیے کئی ایک اعتبار سے سگریٹ نوشی سے بھی زیادہ نقصان دہ اور خطرناک ہے، کیونکہ ایسا کرنے سے سگریٹ نوشی سے بھی زیادہ جسم سرطان جیسی مملکت بیماری کا باعث بنتا ہے۔

پختہ ارادہ والے شخص کو عزم کے ساتھ سگریٹ نوشی ترک کرنی چاہیے، اور پھر وہ دوبارہ اس کی طرف پلٹ کر بھی نہ دیکھے اور اس میں اسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے معاونت مانگنی چاہیے، اور پھر تجربہ اور مشاہدہ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ سگریٹ نوشی ترک کرنا ممکن ہے، اور اس سے پرہیز کرنا بہت آسان ہے اہم چیز سچی توبہ کے ساتھ ساتھ پختہ عزم ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور صحیح راہنمائی کرے۔

واللہ اعلم۔